بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (22/01/2021)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اگلے کچھ ہفتے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر ہو گا۔ آپ بذاتِ خود جنگِ بدر میں شامل نہیں ہوئے تھے لیکن آپ ان آٹھ خوش نصیب لوگوں میں سے تھے جنکو رسول اللہ صلعم نے جنگِ بدر کے مالِ غنیمت میں سے حصہ دیا۔ چنانچہ آپ کا شمار بدری صحابہ میں ہوتا ہے۔ آپ رسول اللہ صلعم سے تقریباً پانچ سال چھوٹے تھے۔

- ❖ آپ کو ذوالنورین کہا جاتا تھا کیونکہ آپ کی شادی رسول اللہ صلعم کی دو بیٹیوں سے ہوئی۔ رسول اللہ صلعم نے مکہ میں اپنی بیٹی حضرت رقیہ کی شادی آپ سے کی تھی۔ جب جنگِ بدر کے ایام میں حضرت رقیہ کی وفات ہو گئی تو وفات کے بعد رسول اللہ صلعم نے اپنی بیٹی حضرت ام کلثوم کی شادی آپ سے کی۔ ایک اور روایت کے مطابق اس لقب ذوالنورین کی وجہ یہ تھی کہ آپ تہجد میں بہت زیادہ تلاوت کیا کرتے تھے۔ چونکہ قرآن بھی ایک نور ہے اور تہجد بھی, اس لئے آپ کو ذوالنورین کہا جاتا تھا۔

- ❖ قبولِ اسلام کا واقعہ: ایک مرتبہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پیچھے چلتے ہوئے حضرت عثمان اور حضرت طلحہ رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلعم نے ان کے سامنے اسلام کا پیغام پیش کیا اور انھیں قرآن پڑھ کر سنایا۔ اس پر ان دونوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اس موقع پر حضرت عثمن رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلعم کو بتایا کہ کچھ عرصہ قبل انھوں نے ملکِ شام میں ایک منادی کو یہ اعلان کرتے ہوئے سنا تھا کہ اے سونے والے جاگو، احمد کا ظہور ہو گیا ہے۔

- ❖ اسلام قبول کرنے کے بعد حضرت عثمان نے بہت سی مشکلات و مظالم کا سامنا کیا۔ آپ کے چچا کی طرف سے آپ پر بہت ظلم کیا گیا اور اس نے آپ کو رسیوں سے باندھ دیا اور کہا کہ کیا تم اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑتے ہو۔ میں اس وقت تک آپ کو آزاد نہیں کرونگا جب تک

اسلام کو نہ چھوڑدیں۔ لیکن حضرت عثمن رضی اللہ عنہ کسی حالت میں اسلام کو چھوڑنے کیلئے تیار نہ تھے۔ جب ان کے چچانے یہ حالت دیکھی تو آخرکار مجبوراًان کو چھوڑ دیا۔

- رسول اللہ صلعم کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہااور آپ کی بہن کا رشتہ ابو لہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عتیبہ سے طے پایا تھا۔ سورۃ لہب کے نزول کے بعد ابو لہب نے ان رشتوں کو رخصتی سے قبل ہی توڑ دیا۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مکہ میں ہی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہاسے شادی کرلی۔ ظلم و مصائب سے بچنے کی خاطر آپ دونوں نے اکٹھے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ایک موقع پر رسول اللہ صلعم نے اپنی بیٹی سے فرمایا کہ اے میری بیٹی، ان سے اچھا سلوک کرو۔ میرے صحابہ میں سے اخلاق کے لحاظ سے یہ مجھ سے سب سے زیادہ قریب تر ہیں۔مکہ لوٹنے کے بعد آپ نے دوسری ہجرتِ مسلمانوں کے ہمراہ مدینہ کی طرف کی۔

- حضرت رقیہ رضی اللہ عنہاکی وفات کے بعد ایک دن رسول اللہ صلعم مسجد کے دروازے پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے۔ آپ صلعم نے فرمایا کہ مجھے جبریل نے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے امِ کلثوم کا نکاح آپ سے کر دیا ہے۔ شادی کے کچھ دنوں کے بعد رسول اللہ صلعم نے اپنی بیٹی حضرت امِ کلثوم رضی اللہ عنہاسے پوچھا کہ تم نے اپنے شوہر کو کیسا پایا۔ انھوں نے فرمایا کہ وہ بہترین شوہر ہیں۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہاکی وفات ۹ ہجری میں ہوئی۔

- بعض روایات میں ذکر ہے کہ لوگوں نے حضرت امِ کلثوم رضی اللہ عنہاکی وفات کے بعد رسول اللہ صلعم کو آپ کی قبر کے ساتھ بیٹھا پایا جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ ایک موقع پر رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اگر میری کوئی تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس کی شادی بھی حضرت عثمان سے کرتا۔ یہ رسول اللہ صلعم کی آپ کیلئے محبت کا اظہار تھا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان اور الجیریا کے احمدیوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔